روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم ستمبر 2006ء 7 شعبان 1427 ہجری یکم تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 196

مجلس رسولؐ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی مجلس کے کیا مزے ہیں۔ جب ہم آپ کے قرب میں ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور دنیا سے دور اور اہل آخرت میں سے ہوتے ہیں۔ لیکن جب آپ کی مجلس سے اٹھ جاتے ہیں اور اہل وعیال سے ملتے اور اولاد سے پیار کرتے ہیں تو دلوں کو بدلا ہوا پاتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اگر ہر وقت تمہاری یہی کیفیت رہے تو فرشتے تمہارے گھروں میں تم سے ملاقات کریں۔

(جامع ترمذی ابواب صفة الجنة باب فی صفة الجنة حدیث نمبر:2449)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسانی زندگی کے حصول کے وسائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

ساتواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے راستبازوں کی صحبت اور ان کے کامل نمونوں کو دیکھنا ہے۔ پس جاننا چاہئے کہ انبیاءؑ کی ضرورتوں میں سے ایک یہ بھی ضرورت ہے کہ انسان طبعاً کامل نمونہ کا محتاج ہے اور کامل نمونہ شوق کو زیادہ کرتا ہے اور ہمت کو بڑھاتا ہے اور جو نمونے کا پیرو نہیں وہ سست ہو جاتا ہے اور بہک جاتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی تم ان لوگوں کی صحبت اختیار کرو جو راستباز ہیں۔ ان لوگوں کی راہیں سیکھو جن پر تم سے پہلے فضل ہو چکا ہے۔

آٹھواں وسیلہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے پاک کشف اور پاک الہام اور پاک خوابیں ہیں۔ چونکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سفر کرنا ایک نہایت دقیق در دقیق راہ ہے اور اس کے ساتھ طرح طرح کے مصائب اور دکھ لگے ہوئے ہیں اور ممکن ہے کہ انسان اس نادیدہ راہ میں بھول جائے یا ناامیدی طاری ہو اور آگے قدم بڑھانا چھوڑ دے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی رحمت نے چاہا کہ اپنی طرف سے اس سفر میں ساتھ ساتھ اس کو تسلی دیتی رہے اور اس کی دلدہی کرتی رہے اور اس کی کمر ہمت باندھتی رہے اور اس کے شوق کو زیادہ کرے۔ سو اس کی سنت اس راہ کے مسافروں کے ساتھ اس طرح پر واقع ہے۔ کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے کلام اور الہام سے ان کو تسلی دیتا اور ان پر ظاہر کرتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ تب وہ قوت پا کر بڑے زور سے اس سفر کو طے کرتے ہیں۔ چنانچہ اس بارے میں وہ فرماتا ہے:۔..........

اسی طرح اور بھی کئی وسائل ہیں جو قرآن شریف نے بیان فرمائے ہیں مگر افسوس ہم اندیشۂ طول کی وجہ سے ان کو بیان نہیں کر سکتے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 421)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے طالب علم کا اعزاز

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کے ہونہار طالب علم عزیزم سہیل احمد ولد فیاض طاہر صاحب نے فیصل آباد بورڈ میں جنرل سائنس گروپ میں 929 نمبر لے کر سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ مورخہ 28۔ اگست کو فیصل آباد بورڈ کے تحت رزلٹ انٹرمیڈیٹ کے سلسلہ میں ایک پروقار تقریب تقسیم انعامات ڈویژن پبلک سکول فیصل آباد میں منعقد ہوئی جس میں چیئرمین صاحب فیصل آباد بورڈ کنٹرولر امتحانات سیکرٹری صاحب فیصل آباد بورڈ، ادارہ جات کے پرنسپلز اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس خصوصی تقریب میں عزیزم سہیل احمد کو بورڈ کی جانب سے سلور میڈل اور دیگر تعلیمی اداروں کی طرف سے نقد انعامات سے بھی نوازا گیا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ادارہ اور طالب علم کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

واقفین نو کیلئے لینگوئج کلاسز

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں نئے تعلیمی سال کیلئے عربی، سپینش، فرنچ، چائنیز اور انگریزی زبانوں کیلئے مورخہ 4 ستمبر کو بوقت 5:30 بجے شام داخلہ ہوگا۔ خواہش مند واقفین نو بچے اور بچیاں وقت مقررہ پر وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ملحقہ بیت النصرت میں تشریف لے آئیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 398)

خلافت اور اس کی عالمگیر تجلیات

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے آیت مثل نورہ کمشکوٰۃ (النور:36) کی نہایت لطیف تفسیر کی ہے جس سے مقام خلافت کی حقیقی معنوں میں عکاسی ہوتی ہے۔فرماتے ہیں:۔

''نبی بھی موت سے محفوظ نہیں ہوتے پس اس روشنی کو دور تک پہنچانے کے لئے اور زیادہ دیر تک قائم رکھنے کے لئے ضروری تھا کہ کوئی اور تدبیر کی جاتی سو اس کے لئے ایک ری فلیکٹر بنایا **جس کا نام خلافت** ہے...... چنانچہ دیکھ لو الٰہی نور رسول کریم ﷺ کی وفات کے ساتھ ختم نہیں ہو گیا بلکہ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے طاقچہ کے ذریعہ اس کی مدت کو سوا دو سال اور بڑھا دیا گیا اور پھر حضرت ابوبکر کی وفات کے بعد وہی نور خلافت عمر کے طاق کے اندر رکھ دیا گیا اور ساڑھے دس سال تک اس کی مدت کو اور بڑھا دیا گیا پھر حضرت عمر کی وفات کے بعد وہی نور عثمانی طاقچہ میں رکھ دیا گیا اور بارہ سال اس کی مدت کو اور بڑھا دیا گیا پھر حضرت عثمان کی وفات کے بعد وہی نور علوی طاقچہ میں رکھ دیا گیا اور چار سال نو ماہ اس نور کو اور لمبا کر دیا گیا۔ گویا تیس سال الٰہی نور خلافت کے ذریعہ لمبا ہو گیا۔ پھر ناقص خلافتوں کے ذریعہ سے تو یہی نور **چار سو سال تک سپین اور بغداد میں ظاہر ہوتا رہا''۔**

(تفسیر کبیر النور جلد 6 ص 321,320)

اس ضمن میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے مرتبہ لقا کے انوار و برکات کا وجد آفریں اور دلربا نقشہ حسب ذیل الفاظ میں کھینچا ہے:۔

''یہ شخص شدت اتصال کی وجہ سے خدائے عزوجل کے رنگ سے ظلی طور پر رنگین ہو جاتا ہے اور تجلیات الٰہیہ اس پر دائمی قبضہ کر لیتے ہیں اور محبوب حقیقی حجب حائلہ کو درمیان سے اٹھا کر نہایت شدید قرب کی وجہ سے ہم آغوش ہو جاتا ہے اور جیسا کہ وہ خود **مبارک** ہے ایسا ہی اس کے اقوال و افعال و حرکات اور سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں **برکت** رکھ دیتا ہے۔ تب ہر یک چیز جو اس سے مس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے۔ اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اس کو آتی ہے جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور **جب یہ گھر میں آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے۔ غرض یہ عجیب انسان ہوتا ہے جس کی کنہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا''۔**

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 69)

رب کائنات کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس دور میں ایمان ''بالغیب'' کو ایمان ''بالشہادت'' میں بدل ڈالا ہے اور اب ہر شخص ایم ٹی اے کی بدولت ہر مبارک سفر اور اس کے ساتھ دریائے نور کا پُرکیف منظر اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر سکتا ہے اور کر رہا ہے

لگاؤ سیڑھی اتارو دلوں کے آنگن میں
نثار جاؤ، نظر وار وار کر دیکھو
جو اس کے ساتھ اسی کی دعا سے اترا ہے
یہ مائدہ ہے ڈشوں میں اتار کر دیکھو

(کلام طاہر)

کلام الٰہی کا مشاہدہ اور علم حساب و ہیئت

سیدنا حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے پروفیسر مولر سے ملاقات کا ایک ایمان افروز واقعہ:۔

''دہلی میں پروفیسر مولر مجھ سے ملنے کے لئے آئے اور انہوں نے بتایا کہ علم حساب اور علم ہیئت کے رو سے یہ ثابت کر دیا گیا ہے کہ ساری دنیا ایک نقطہ مرکزی کے اردگرد چکر کھا رہی ہے اور وہی نقطہ مرکزی اس عالم کا خدا ہے۔ میں نے ان سے کہا آپ یہ بتائیں کہ کیا وہ نقطۂ مرکزی جسے آپ خدا قرار دیتے ہیں۔ بندوں سے ہمکلام بھی ہو سکتا ہے۔ یا وہ گونگا نقطۂ مرکزی ہے۔ وہ کہنے لگے بولتا تو نہیں میں نے کہا **تو پھر میں آپ کے اس نظریہ کو کس طرح قبول کر سکتا ہوں میں نے تو خدا کا کلام اپنے کانوں سے سنا ہے۔ اس مشاہدہ کے بعد میں یہ کس طرح تسلیم کر سکتا ہوں کہ آپ جس نقطہ مرکزی کو پیش کر رہے ہیں۔ وہ ساری دنیا کا خدا ہے۔ چنانچہ اس کے بعد میں نے انہیں مثالیں دیں اور بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنی غیب کی باتوں کا اظہار کیا ہے اور وہ اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ اس پر وہ خاموش ہو گئے** اور پھر کہنے لگے۔ اگر یہ بات درست ہے تو واقعہ میں اس نقطہ مرکزی کو خدا قرار نہیں دیا جا سکتا۔ حالانکہ وہ فلسفہ کے ماتحت نہیں۔ بلکہ علم حساب اور علم ہیئت کے رو سے ایک بات پیش کر رہے تھے۔ مگر بہرحال چونکہ وہ بات مشاہدہ کے خلاف تھی۔ اس لئے ان کی اس دلیل کا مجھ پر کوئی اثر نہ ہوا''۔

(الفضل قادیان 5 فروری 1945ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ نذیرہ ناہید صاحبہ بنت حضرت میاں دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (برادر اکبر مکرم میاں غلام محمد اختر صاحب سابق ناظر اعلیٰ ثانی) دارالبرکات ربوہ مورخہ 24۔ اگست 2006ء کو بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 26۔ اگست 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالبرکات نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم جناب قمر اجنالوی صاحب مرحوم کی ہمشیرہ اور مکرم شاہد لطیف انجم صاحب آف جرمنی اور ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر ضلع میانوالی کی خالہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آپ کی آخری بیماری میں گھر اور ہسپتال میں بہت سے لوگوں کو بے لوث خدمت کرنے کی توفیق ملی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم میجر (ر) مبارک احمد صاحب باجوہ ملتان چھاؤنی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ دردانہ احمد صاحب نے Luton University.U.K سے اپنی تعلیم کامیابی سے مکمل کی ہے جس کی بنا پر عزیزہ نے یونیورسٹی سے Computer Animation کے مضمون میں پوسٹ گریجویٹ سرٹیفیکیٹ حاصل کیا ہے دعا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی اس کیلئے اور جملہ افراد خاندان کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ولادت

۞ مکرم میجر (ر) میاں عبدالباسط صاحب چکلالہ سکیم III راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر احمد ناصر الدین صاحب زکریا اور ان کی اہلیہ مکرمہ مشعل احمد صاحبہ بنت محترم مرزا نصیر احمد طارق صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25۔ اگست 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ مکرم میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے راولپنڈی اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے اور نیک خوش قسمت اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ راشدہ طلعت صاحبہ کی تقریب رخصتی بہمراہ مکرم رضا ہارون احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب مورخہ 19۔ اگست 2006ء کو احاطہ دفاتر انصاراللہ پاکستان ربوہ میں بعد عصر منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اگلے روز 20۔ اگست 2006ء کو راولپنڈی میں پرل کانٹینینٹل میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ مکرم انجینئر منیر احمد صاحب فرخ امیر ضلع اسلام آباد نے دعا کروائی۔ دلہن محترم میاں فضل الرحمٰن صاحب بسمل مرحوم بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ابن حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور محترم ڈاکٹر سردار نذیر احمد صاحب مرحوم ابن حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی ہے۔ دلہا مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ مقیم لندن کا بیٹا اور مکرم چوہدری سراج الدین صاحب مرحوم ابن چوہدری محمد اسماعیل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم ابن حکیم اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف درگاں والی سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و رخصتی

۞ مکرم مرزا الطاف احمد صاحب نارتھ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شازیہ الطاف صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم طیب احمد طاہر صاحب ولد مکرم طاہر احمد تنویر صاحب کے ہمراہ مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ حال کراچی میں مورخہ 7۔ اپریل 2006ء کو کیا اور دعا کروائی اور یکم جولائی 2006ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی مکرم عبدالباسط صاحب صدیقی نے دعا کروائی 2 جولائی کو گلشن حدید میں تقریب ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

جلسہ سالانہ اور ہم

ہم بچپن سے ہی سفر کے شوقین تھے پہلے گھوڑے پر، پھر لوہے کے گھوڑے (سائیکل) پر اور پھر قادیان کے سفر میں ریل گاڑی اور پھر جب اللہ وھاب نے موٹر کار عطا فرمائی تو گویا پاکستان کے طول وعرض کی پیمائش کرڈالی پاکستان ہے کتنا کراچی سے خیبر تک اور یہ سفر بار ہا کیا شاعر حسؔن نثار نے اپنے بارے میں شعر لکھا تھا مگر ہم جیسوں کی تصویر کشی بھی ساتھ ہی کر دی کہ

بیج کس نے بو دیئے مجھ میں مسافت کے حسؔن
چلنا سیکھا تھا کہ پاؤں میں سفر اگنے لگے

یہ بہت پرانا قصہ ہے کہ چلنا سیکھا تو ابا نے انگلی پکڑی اور قادیان کی راہ دکھائی یہ جلسہ سالانہ کا موقعہ تھا میرے ابا ''رفیق'' تھے انہوں نے 1903ء میں اپنا ہاتھ اس ہاتھ میں دینے کی سعادت حاصل کی تھی کہ جس کے ہاتھ میں ہمہ وقت نور آسمانی کی روبجلی کی رو کی مانند دوڑتی رہتی تھی اور جس کو اس دست مبارک صد مبارک کا لمس نصیب ہو جاتا وہ یکسر ایک مختلف انسان بن جاتا تھا نہ پڑھے لکھے کی کوئی قید نہ عالم فاضل ہونے کی کوئی شرط۔ یہ نور کی برقی رو ایک لمحے میں اس شخص کی زندگی میں ایک حسین روحانی انقلاب لانے کا موجب بن جاتی اس سلسلہ میں اپنے شواہد اور مشاہدات کے احوال کا کچھ بھی تو ذکر نہیں کرسکتا گو یہ تذکرہ لذت آفریں اور روح پرور ہوگا مگر ڈرتا ہوں کہ اس کی زد میں الفضل کے کالموں کی جغرافیائی سرحدیں آجائیں گی۔

میں ذکر رہا تھا کہ 6 سال کی عمر کا طفلک تھا کہ ابا جان نے جلسہ سالانہ قادیان کی چاٹ لگانے کی غرض سے ریل کا پہلا سفر کرایا۔ حضرت مصلح موعود کے شباب کا زمانہ تھا ہمیں حضور کے بیان فرمودہ معارف کی زیادہ سمجھ نہیں آتی تھی لیکن اس جذب و کشش کی کیفیت یاد ہے جس کی وجہ سے ہمہ وقت اس ماہتاب سے زیادہ پُرنور چہرے پر نگاہیں جمی رہتیں اور یہ اولیاء اللہ کی ایک خاص شان ہوتی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1991ء میں قادیان تشریف لے گئے تو ہوا خوری کے لئے ہر روز مختلف جہات میں شہر سے باہر تشریف لے جاتے ایک سردار صاحب اپنی کوٹھی کے باہر کھڑے تھے اور اپنا چھوٹا بچہ اٹھایا ہوا تھا وہ حضور انور کی طرف لپکا تو حضور نے اسے پیار کیا تو وہ معصوم بچہ بھی حضور کے چہرہ پر برستے نور کا والا وشیدا ہو گیا اگلی صبح جب ادھر سے نہ گزرے تو وہ بچہ روتا اور چیختا چلاتا رہا کہ ''وہ'' آج کیوں نہیں آئے۔

وہ بچہ معصوم تو تھا پر اسے نادان نہیں کہہ سکتے کہ یہ وہی نادر اور نایاب جنس تھی جو 110 سال قبل لالہ ملاوامل اور لالہ شرمپت کو حاصل ہوئی تھی ایک آریہ نے شاید حضرت اقدس مسیح موعود کا قرب پانے کی غرض سے جب دوسرے مخالفین کی شکایت کی کہ میرزا جی یہ لوگ آپ سے فائدے بھی اٹھاتے ہیں اور جب اپنے حلقہ میں اپنے ہم مذہبوں کے پاس جاتے ہیں تو آپ کے خلاف باتیں بھی کرتے ہیں ہمارے سید و مرشد نے کیا لازوال صداقتوں پر محمول جواب دیا فرمایا لالہ جی ہماری مثال تو ایک بیری کی سی ہے کہ لوگ باگ اسے ڈھیلے اور پتھر بھی مارتے ہیں پھر بھی بیر دئے جاتی ہے اور وہی پتھر مارنے والے ہی کھاتے بھی ہیں غرض وہ میرے بچپن کے سنہرے دن اور نورانی راتیں اب کہاں۔

یہ قادیان کے جلسہ سالانہ کی مبارک ابتدا تھی گویا میں کہہ سکتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کی محبت میری گھٹی میں پڑی تھی اور میرے یہ ''رفیق'' والد محترم کا اوران گنت احسانات کے ساتھ بہت بڑا احسان۔ اور پھر 1946ء تک باپ اور بیٹے نے کبھی اس مبارک اجتماع میں حاضر ہونے میں ناغہ نہ کیا شعور میں پختگی آتی گئی اور پھر تو ایسا چسکا پڑا کہ دنیا کی کوئی طاقت اس سے ہمیں دور نہ رکھ سکی۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ہر قسم کی تیاری ایک ماہ بلکہ اس سے بھی قبل شروع ہو جاتی اور یہ تیاری کے شب و روز بھی عجیب کیفیت میں گزرتے قادیان میں کیا دیکھا اور کیا سنا اور وہ کیا طاقت تھی جس نے ہمیں دارالامان کی محبت و الفت میں جکڑ دیا یہ بیان کرنے کی طاقت نہ میری زبان میں ہے نہ قلم میں۔ دریا کو کوزے میں بند کیا جا سکتا ہوگا مگر یہ مجھ سے تو ممکن نہیں البتہ ایک قلندر شاعر نے نہایت اختصار کے ساتھ اور خوبی کے ساتھ اس کیفیت کو یوں بیان کیا تھا۔

قادیاں ہم عمر قیدی ہیں ترے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں
ہتھکڑی اس کی کشش کی ہاتھ میں
اور زنجیر محبت پاؤں میں

بھائیو قادیان میرا شہر تمنا ہے یہ مبارک بستی جتنی سطح زمین پر ہے اس سے زیادہ میرے سینے میں بستی ہے۔

اس کا ذکر اس قدر مختصر کر کے آگے جانا گو میری طبیعت پر گراں گزر رہا ہے مگر مجبور ہوں کہ میں نے قادیان سے لاہور، لاہور سے ربوہ سے لندن تک کا سفر کرنا ہے صرف 1946ء کے جلسہ سالانہ کے دوران موسلا دھار بارش کا نظارہ ایسا تازہ ہے جیسے کل کی بات ہو۔ میرے محبوب استاذ المحترم میری جان۔ اس زمانے کے ہمارے کالج کے پرنسپل اور بعد ازاں میرے سید و آقا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب باران سرما میں سرتاپا بھیگ رہے تھے۔ اور عزم کی چٹان بنے کھڑے تھے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے جلسہ کے ختم ہونے کا اعلان فرما دیا۔ تقسیم ملک کے بعد ایک جلسہ سالانہ لاہور میں جودھامل بلڈنگ کے ساتھ ایک کھلے میدان میں ہوا پھر سیدنا حضرت مصلح موعود نے پہلا جلسہ ماہ اپریل میں ربوہ کے چٹیل مگر گرد و غبار سے اٹے ہوئے بے آب وگیاہ جنگل میں کیا اور حضور انور نے قرآنی آیات کی نہایت سوز سے تلاوت فرمائی جس میں ذکر تھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ محترمہ کو بے آب وگیاہ جنگل میں چھوڑا تھا اور کہا اے علیم خدا تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں یا جو ہم ظاہر کرتے ہیں حضور کا وہ خطاب اس ماحول میں ہمارے لئے بے حد ایمان افروز ہونے کے علاوہ امید افزا بھی تھا۔ نہ گرمی کا احساس نہ گرد و غبار کا جس میں گویا انسان سارے کا سارا چھپ جاتا تھا نہ اس سے کوئی اکتاہٹ یا جھنجھلاہٹ۔

ہاں یہ فکر ضرور رہتا تھا کہ اتنی گرد میں حضرت صاحب کی طبع حساس اور صحت پر کوئی برا اثر نہ پڑے رہنے کی کوئی جگہ نہیں مگر ہم یکسر بے فکر۔ کوئی سواری نہیں مگر کچھ فرق نہیں پڑتا ہم اپنی مختصر سی فیملی کے ساتھ شامل جلسہ۔ جب جلسہ ختم ہوتا تو پیدل چل کر احمد نگر کے نواح میں ایک ڈیرے پر قیام کرتے ڈیرہ بھی کیا تھا ایک کچا کوٹھہ اور ایک نلکا اس کوٹھے کی چھت پر ہم سو جاتے اور وہ شریف لوگ نیچے۔ دنیاوی اور بشری حاجات تک کو تو تین طلاقیں دے کر وہاں آئے تھے نہ معلوم ہم کھاتے کیا تھے اور کہاں سے مگر سب یہ ثانوی ضروریات تھیں پس حضرت مصلح موعود کی نفیری کی آواز میں مست الست یہ شب و روز ایسے مزے میں گزرے کہ محلات میں رہنے والے امراء جنہیں عیش وعشرت کے سارے سامان میسر ہوں انہیں وہ سرور ولذت کہاں نصیب ہوگی جو ہمیں اس کچے کوٹھے کی چھت پر ربوہ پیدل آنے جانے میں نصیب تھی۔ رہنے میں ہرگز کوئی دشواری پیش نہ آئی بلکہ انمول خوشیاں نصیب ہوئیں اور روحانی حظ جو نصیب ہے اس کی وجہ سے ایک روحانی نشے میں یہ دن گزرے کیونکہ ایک ساقی ہمیں مسلسل مئے ناب پلاتا رہتا تھا وہ عجیب نظارہ اور مشاہدہ تھا بھلانا بھی چاہیں تو کیونکر بھلا سکتے ہیں۔

ربوہ میں پھر باقاعدہ جلسہ سالانہ شروع ہوا ہمارے امام ومطاع اور ہمارے محبوب آقا مٹی کے کچے گھروندوں میں رہتے تھے حتیٰ کہ حضرت سیدہ اماں جان کے لئے بھی مٹی کا ہی کچا گھر نہ بجلی نہ پانی نہ کوئی اور سہولت نام کی شئے میسر تھی کیسے وہ شب و روز بسر ہوتے تھے؟ مصنوعی روشنی کی تو وہاں ضرورت ہوتی ہے جہاں ظلمت ہو۔ وہاں تو رشک صد آفتاب و ماہتاب جلوہ افروز تھا اس زمانے میں سرگودھا کے ایک غیر از جماعت ڈاکٹر عزیز صاحب جو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تھے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کو بھی غالباً دیکھنے جایا کرتے تھے لیکن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تو یقیناً ان کے زیر علاج رہے اور انہی ڈاکٹر صاحب کی زبانی ہی مجھے ان گارے کے کچے جھونپڑوں اور ان میں رچی بسی خوشبوؤں اور ان کے نامور باسیوں کا احوال معلوم ہوا کہ ان کی کچے کوٹھوں میں ایسی صاف شفاف اور ستھری رہائش۔ ہر شے کمال قرینے سے رکھی ہوئی کہ بڑے بڑے عالی شان محلات میں رہنے والے بھی ان کچے کوٹھوں اور ان کے مکینوں پر رشک کریں۔ وہ ڈاکٹر صاحب ہمارے ایک لحاظ سے فیملی ڈاکٹر تھے میں نے انہیں کہا کہ جناب ڈاکٹر صاحب مکان کی خوبصورتی مکینوں سے ہوتی ہے اچھے خوبصورت مکان میں عمدہ فرنیچر دھرا ہو قیمتی قالین بچھے ہوں مگر کوئی راندۂ بارگاہ الٰہی اس میں رہتا ہو اس کے در و دیوار پر نحوست ہی برس رہی ہو گی لیکن ڈاکٹر صاحب کو بھی ان کچے گھروں میں وہ برکتیں اور شگفتگی اور خوشبوؤں کی ایسی لپٹیں محسوس ہوئیں جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا مگر اس بظاہر بے سروسامانی میں بھی اعلائے کلمۃ اللہ کی دھن سر پر سوار تھی۔ اور اس کام میں ذرا بھر بھی کمزوری یا جھول پیدا نہ ہوئی سچ کہا تھا ہمارے سردار و مرشد سیدنا مصلح موعود نے کہ

جن کو سمجھی تھی برا دنیا وہی تیرے ہوئے
شیر کی مانند اٹھے ہیں وہ اب بپھرے ہوئے
نام تیرا کر رہے ہیں ساری دنیا میں بلند
جاں ہتھیلی پر دھرے سر پر کفن باندھے ہوئے
تیرے بندے اے خدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں۔

میں ذکر کر رہا تھا کہ ربوہ میں جلسہ ہائے سالانہ شروع ہوئے اور ہم اپنی فیملی سمیت بلکہ لواحقین سمیت ہمیشہ ہر سال بلا ناغہ شامل ہوتے رہے یوں بھی ھلال پور گاؤں سے اور یا پھر شہر سرگودھا سے جہاں ہم 1954ء میں منتقل ہو چکے تھے ربوہ ہماری خوش نصیبی کہ بہت ہی قریب تھا گو دیار محبوب کی دوری یا قرب منزل عشاق کے لئے کوئی معنے نہیں رکھتی۔

اسی کیفیت میں 1983ء تک کے جلسہ ہائے سالانہ آئے اور گزرتے گئے جب حاسدوں نے اڑھائی لاکھ کے قریب شیدائیوں کے اجتماع اور اس کی برکات سے مستفید ہوتے دیکھا تو آتش زیر پا ہو گئے اور ایک آگ بھڑک اٹھی مطالبات پر مطالبات پھر دہرائے جانے لگے۔ اور ظالم صیاد نے ان پُرامن اور زمانے بھر کے لئے شہد تیار کرنے والی شہد کی مکھیوں کے چھتے پر وار کیا اور انہیں منتشر کرنے کی بھرپور اور آخری کوشش کر ڈالی کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری حالانکہ وہ شفاء للناس بنانے میں مصروف تھیں اور اس ضروری کام میں مصروف تھیں جو آسمانی فرمان کے مطابق انہیں سونپا گیا تھا لیکن انہوں نے اپنے چھتے کی بربادی کا نوحہ نہ کیا نہ ہمت ہاری اور پھر ایک اور مقام پر جمع ہو کر اپنے مفوضہ فرائض میں جت گئیں اور وہاں انہیں بہتر فضائیں اور ماحول میسر آیا اور وہ بڑی بڑی مہمات سر کر کے عالی شان کامیابیاں حاصل کرنے لگیں حساد کہاں کہاں اور کس کس ملک میں اور کس کس

براعظم میں ان کا تعاقب کر سکتے تھے ان برق رفتاروں کا پیچھا کرنا ممکن ہی نہیں ہے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب 1984ء کے اپریل کے آخری روز لندن پہنچے اسی سال جولائی کے آخری عشرے میں اپنے محبوب آقا کے نقش پا کی تلاش میں ہم بھی لندن پہنچ گئے۔

عصر کے وقت بیت الفضل میں ندائے نماز کی آواز کان میں پڑی تو چونکہ ہم اس سے کچھ عرصے سے محروم کر دیئے گئے تھے یوں محسوس ہوا کہ ہم نومولود ہیں اور یہ پہلی ندا کی دلکش آواز ہے جو ہمارے کانوں میں کیا پڑی کہ ساون ہماری آنکھوں میں ٹھہر گیا مجھے وہ یادگار نماز عصر اور اس کے سارے نظارے یاد ہیں یہ بھی حسین اور شیریں یاد کیونکر بھولے کہ ہم دوسری صف میں بائیں جانب اپنے خیال میں خلوت میں چھپے بیٹھے تھے کہ حضرت صاحب نماز پڑھا کر واپس تشریف لے جانے لگے تو اس عاصی و خاطی پر نگہ محبوب پڑ گئی تو حضور دوسری قطار میں خاکسار کی طرف تشریف لائے اور از راہ بندہ نوازی ہم آغوشی سے سرفراز فرمایا اور خیریت پوچھی اس ہم آغوشی سے ہمارا سینہ جو ہجر میں سلگتا ہوا اور قلب و جگر جو ہجر کی سوزشوں سے جل بھن رہے تھے ان سب کی ساری آگیں بجھ گئیں اور اطمینان اور قرار کی دولتیں پھر سے میرے دل و جان میں لوٹ آئیں

اگر ہر بال ہو جائے سخن ور
تو پھر بھی ہیں شکر امکاں سے باہر

حضرت امام چہارم تو وطن چھوڑ گئے آپ کے جانے کے بعد جلسہ ہائے سالانہ کا تو ذکر ہی کیا بچوں کے کھیل کود کے اجتماع بھی حکماً روک دئے گئے۔ جلسہ سالانہ کے نہ ہونے سے ہم جیسے روحانی بھوکوں کو تو فاقوں پر فاقے آنے لگے ورنہ ایک دھقان کی طرح ہر ماہ دسمبر میں گویا سال بھر کے لئے غلہ جمع کر لیتے تھے ہم اس سے یکسر محروم کر دیئے گئے اوپر سے حکومت کی شہ پر ہم غریبوں پر یوں بھی عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا گھروں کو لوٹا اور جلایا گیا اور عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی گئی زمین اپنی فراخی کے باوجود کچھ عرصہ کے لئے ہم پر تنگ کر دی گئی۔ ہم پہلے مختلف مراکز میں چھوٹے سکیل پر جلسہ کر کے اپنی تنگ دامانی اور فاقہ مستی کا مداوا کرتے رہے بالآخر قادر کریم کو ہم پر ہماری نارسائی اور بے نوائی پر ترس آیا اور حضرت صاحب جو خود ہماری تکالیف اور مصائب سن سن کر مجسم مناجات بن چکے تھے کی دعاؤں کو سنا اور MTA کی شکل میں ایک متاع بے بہا ایسی عطا فرمائی جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی جس کے ذریعہ ہر ڈیرہ پر اور ہر گاؤں اور ہر شہر اور ہر ملک اور ہر براعظم میں دنیا کے کناروں تک ہمارے مطاع و مرشد کی دل نشین آواز اور وہ بھی دلربا شخصیت کے ساتھ دن میں کئی کئی بار نظر آنے لگی اور اس طرح ہجر کے ماروں اور سوختہ دلوں کو قرار آ گیا۔ اس کا جتنا شکر کریں کم ہے۔

حسد کی آگ سے کس کس کا گھر جلاؤ گے
کہ اہل عشق تو سارے جہاں میں رہتے ہیں

میں نے شروع میں ذکر کیا تھا کہ سیاحت کا شوق بچپن سے تھا پہلے بڑی مشکل سے قادیان کا ویزا یہاں سے نہ ملتا تھا تو ایک دفعہ امرتسر سے اللہ عزیز و قدیر نے سامان ویزے کا مہیا فرما دیا اور دوسری دفعہ میں دہلی گیا تو وہاں جو افسر ویزا دینے پر مامور تھا جب اس نے میرا سنا کہ سرگودھا سے آیا ہے تو اس نے کہا ویزہ قادیان کا بہت مشکل ہے مگر میرے وطن سے آئے ہو کم از کم کتنے وقت قادیان کا ویزا دوں میں نے کہا 24 گھنٹے کا ہی دے دیں تو اس نے مہربانی سے تین دن کا ویزا دے دیا۔ پھر 1965ء کی جنگ کے بعد انڈیا آنا جانا بھی قریباً بند ہو گیا تو میری صحرا نوردی کے شوق نے ایک اور راہ نکالی سفر قریب کا ملک بھی غیر اور اس ملک کے ساتھ میری دلی وابستگی بھی دیرینہ۔ یہ تھا ملک افغانیاں۔ میں نے وہاں جانا شروع کیا تو 8/7 بار گیا اور ایک مہینے میں دوبار بھی گیا۔ سفر بھی سہل تھا پشاور تک کار میں اور آگے فضائی سفر پون گھنٹے کا۔ اس سفر نے بھی مجھے بہت کچھ سکھایا ایئرپورٹ پر اترتے ہی 1901ء میں حضرت مولوی عبدالرحمان صاحب اور 1903ء میں حضرت شاہزادہ سید عبداللطیف صاحب اور پھر 1925/1924ء کے جان نثاروں نے گویا مجھے اس سرزمین پر خوش آمدید کہا چرخی پل کے قریب بدنام زمانہ جیل اور وہ میدان جواب خالی نہیں تھا جہاں پر حضرت سید صاحب کو سنگسار کیا گیا وہاں پر میرے پاس کیا تھا جو ان پاک روحوں کے قدموں پر نچھاور کرتا ہاں آنکھ پانی نے وہاں بھی ساتھ دیا۔ ایک صاحب نے مجھے فون کیا کہ میرا نام فلاں ہے غالباً حبیب اللہ خان اور کہ حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب کا پوتا ہوں اور ''پشتنی تجارتی بانک'' میں ڈائریکٹر ہوں آج سرکاری ڈیوٹی پر بیرون ملک جا رہا ہوں ورنہ آپ سے ملنا چاہتا تھا اور کہ جب وہ کراچی سرکاری دورہ پر گئے تھے تو وہ حضرت خلیفہ ثالث کی زیارت اور ملاقات کی غرض سے ربوہ بھی گئے تھے افسوس کہ دونوں طرف حسرت ہی رہی ملاقات نہ ہوئی ان سفروں میں عشاق الٰہی کی جانیں قربان کرنے والوں کی شیریں یادیں آئیں اور آتی ہی رہیں اور یہ اس ملک کے سفروں میں قیمتی متاع تھی جو میرے ہاتھ لگی الحمدللہ وہ زمانہ ظاہر شاہ کا تھا اس سے تخت چھینا گیا اور کچھ ملک میں افراتفری شروع ہو گئی پھر ہم نے بھی جانا چھوڑ دیا اور پھر 1975ء میں دیار مغرب کا رخ کیا۔ ان دنوں ایک پارک میں جلسہ سالانہ برطانیہ ہوا کرتا تھا جس کی روح رواں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب ہوا کرتے تھے ان کی تقاریر سنیں ریکارڈ کیں اور جلسہ میں کئی سال شامل ہوا۔ کیونکہ کچھ سالوں کے ناغہ کے ساتھ قریباً ہر سال ہی لندن چلا جاتا تھا وہاں برادر عزیز ودود احمد صاحب جو میرے بزرگ بھائی حافظ مسعود احمد کے برادر اصغر ہیں رہتے تھے ان کا گھر اپنا گھر تھا اور وہی ہمارے سکہ بند میزبان تھے ان کی بلکہ سارے خاندان کی بے تکلف اور بے ریا محبت اور وفا نے ہمارے دل کو موہ لیا اور میرے پیارے بھائی ڈاکٹر حافظ صاحب تو ہم سے ہاتھ چھڑا گئے اللہ تعالیٰ عزیز بھائی ودود احمد صاحب اب تو میرا پیارا منصور احمد (ڈونا) بھی مع اہل و عیال وہیں لندن میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہے ان سب کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں اور برکتوں سے ہمیشہ نوازتا رہے یہ حضرت بھائی محمود احمد صاحب رفیق مسیح موعود کے مبارک اور ثمر آور درخت کی پھلدار شاخیں ہیں یہ سارا خاندان ہی ایک سے ایک بڑھ کر وفا و محبت کا پتلا ہے میرے لئے حضرت آپا آمنہ اور ان کے میاں حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مجسم دعا تھے اور حافظ بھائی تو ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ تہجد کی نماز میں تمہارا بہت اونچا نام لکھا ہوا ہے یہ تینوں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو چکے اور میں حضرت مصلح موعود کا مقدس شعر گنگناتا رہتا ہوں کہ

کون میرے واسطے زاری کرے
درگہ ربی میں میرا جائے کون

اللہ قادر و کریم میرے ان محسنوں کو بیش از بیش نعما روحانی سے نوازتا رہے اور اعلیٰ علیّین میں ان کا مقام ہو اور جو ان کے اور میرے عزیز زندہ سلامت ہیں انہیں میری طرف سے جزاہا خیر دے کہ میں کب طاقت رکھتا ہوں کہ کسی کے احسانوں کا بدلہ دے سکوں۔

اب لندن میں میری بڑی بہن کی بیٹی عزیزہ سلیم اختر اور اکلوتا بیٹا عزیزم بشارت احمد چوہدری سکونت پذیر ہیں سال شروع ہوا تو ان کی طرف سے بار بار تقاضے کہ ماموں جان ضرور آنا بلکہ میری بھانجی عزیزہ نصرت جو ناروے میں مقیم ہے اس کا بھی پرزور اصرار کہ ہم نے بھی جلسہ پر لندن کا پروگرام بنایا ہے آپ بھی آئیں مگر عمر کی کہنگی اور دل کی نامحکمی دیگر مواقع کے ساتھ شامل ہوئیں تو ہمارا سمند عزم بھی رک گیا اور ہم نے بالآخر ارادہ ملتوی کر دیا ان دنوں جو امنگیں اور آرزوئیں پیدا ہوا کرتی تھیں پھر ان کی تکمیل کے مزے اڑاتے تھے اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کے ساتھ حضرت مسیح پاک کی دعاؤں سے محرومی کا خیال آتا تو دل بیٹھنے لگتا پھر MTA کے ذریعہ شمولیت ہی اپنی مجبوریوں اور کمزوریوں کے باعث دل کو بہلاتے رہے لیکن ساری اس سفر کی خوشیوں اور تمناؤں کا Climax تو حضرت صاحب سے دست بوسی اور اگر قسمت یاوری کرے تو ہم آغوشی نصیب ہوتی ہے تو ہم بھی ہمدوش ثریا اپنے آپ کو سمجھتے۔ میرے سارے آبگینے ٹوٹ گئے تو بے اختیار حضرت مصلح موعود کے ان شعروں سے اپنے دل سے تعزیت کرنی

دل مایوس سینہ میں اندھیرا چاروں جانب میں
نہ آنکھیں ہیں کہ رہ پائیں نہ پَر ہیں جن سے اڑ جائیں
نہ احساس انانیت کہ اس کے زور سے پہنچیں
مرے دلدار ہم پر بند ہیں سب وصل کی راہیں
سوا اس کے کہ اب خود آپ ہی کچھ لطف فرمائیں

اب کے سارا انحصار MTA پر ہی تھا مگر ان دنوں بجلی کی آنکھ مچولی کا ہر دم خطرہ رہتا مگر الحمدللہ جلسہ کے دنوں میں بجلی اور محکمہ بجلی والوں نے بھی وفا کی اور قادر کریم نے ہی انہیں ہدایت دی کہ یہ آخری ہتھیار ہم سے ان دنوں میں نہ چھینا۔ یوں بھی میرا پرانا تجربہ ذاتی تو یہ رہا ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور اب انی معک یا مسرور کے مصداق حضرت صاحب سے ملاقات کر کے باہر آتا تو اپنے بعض عزیزوں سے بھی اظہار کیا کہ اس معاملہ میں MTA بھی ڈنڈی مار جاتا ہے وہ نور کہاں دکھا سکتا ہے جو ہم ان جاگتی آنکھوں سے دیکھ کر آئے ہیں۔

یار نال ہو گئی ملاقات میری
ملاقات اپر کامیاب نہ رہی
میں آ گیا حُسن دے رُعب تھلّے
مونہوں عرض کجھ کرن دی تاب نہ رہی

محبوب آقا سے:۔

میرے آقا دعا کریں کہ حضور کے اس ناچیز غلام کی جلسہ سالانہ میں عدم شمولیت کے باوجود حضرت مسیح پاک کی جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دعاؤں سے حصہ ملے دل میں بہت کچھ بھرا ہے مگر نوک قلم پر نہیں آ رہا ویسے بھی

بے زبانی ترجمان شوق بے حد ہو تو ہو
ورنہ پیش یار کام آتی ہیں تقریریں کہیں

محسن نبی پر درود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

(اے لوگو!) اس محسن نبی پر درود بھیجو جو خداوند رحمٰن و منان کی صفات کا مظہر ہے کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے اور جس دل میں آپ کے احسانات کا احساس نہیں۔ اس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں یا پھر وہ ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔ اے اللہ اس امی رسول اور نبی پر درود بھیج جس نے آخرین کو بھی پانی سے سیراب کیا تھا جس طرح اس نے اولین کو سیراب کیا اور انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا تھا اور انہیں پاک لوگوں میں داخل کیا تھا۔

(ترجمہ از عربی عبارت اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 5)

اس عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

سیر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے جیسا بنایا۔ یہ ہو کیسے سکتا ہے کہ وصل الٰہی کے شربت سے رسول اللہ ﷺ نے کسی کی پیاس بجھائی ہو اور اس کو سر سے پاؤں تک وصل الٰہی کے شربت میں نہلا دیا ہو اور وہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ نہ پکڑے۔ اس لئے منطقی نتیجہ ہے جو مسیح موعود (-) نکال رہے ہیں۔ ''انہیں اپنے رنگ میں رنگین کیا اور انہیں پاک لوگوں میں داخل کر دیا''۔

(الفضل یکم جون 1999ء)

محمد طارق محمود صاحب

نکاح کا مقدس ادارہ اور چند مثالی شادیاں

میاں بیوی کا رشتہ جو نکاح کے ذریعہ قائم ہوتا ہے وہ دنیا کا واحد رشتہ ہے جس نے سارے رشتوں کو جنم دیا۔ اس لئے خالق کائنات نے اپنی آخری کتاب، اپنی طرف سے انسانوں کے لئے عظیم الشان ہدایت میں جا بجا نکاح کی اہمیت اور اس کی عظمت کا احساس دلایا۔ رہنما اصول بتائے۔ کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے بہت زیادہ خوشنما و دلپذیر، پُر لطف و بے نظیر اور نسل انسانی کی ضرورت ہے۔ اسی لئے فخر موجودات محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

’’نکاح میری سنت ہے لہٰذا جو بھی میری سنت سے اعراض کرے گا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا‘‘ (بخاری کتاب النکاح)

پھر نکاح کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

’’اے جوانوں کے گروہ تم میں سے جو نکاح کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہئے کہ شادی کرے۔ کیونکہ شادی کرنا نظروں کو جھکا دیتا ہے۔ اور فروج کی حفاظت کا موجب ہوتا ہے۔‘‘

(بخاری و مسلم)

سیدنا حضرت مسیح موعود نکاح کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’ہمیں قرآن نے تو یہ تعلیم دی ہے کہ پرہیزگار رہنے کی غرض سے نکاح کرو اور اولاد صالح طلب کرنے کے لئے دعا کرو جیسا کہ وہ اپنی پاک کلام میں فرماتا ہے۔(۔) یعنی چاہئے کہ تمہارا نکاح اس نیت سے ہو کہ تا تم تقویٰ اور پرہیزگاری کے قلعہ میں داخل ہو جاؤ............ جو شادی نہیں کرتا وہ نہ صرف روحانی آفات میں گرتا ہے بلکہ جسمانی آفات میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔‘‘

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 22)

اسی لئے قرآن کریم نے خاوند کو بیوی کے لئے اور بیوی کو خاوند کے لئے لباس قرار دیا ہے۔

(البقرہ:188)

دونوں کا شادی اور نکاح کے بعد ایک دوسرے کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہو جاتا ہے دونوں ایک دوسرے کے لازم وملزوم ہو جاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے حقیقی غمگسار اور دکھ درد کے شریک بن جاتے ہیں۔ ایک کا سکون دوسرے سے وابستہ ہو جاتا ہے اسی لئے قرآن کریم نے انہیں ’’زوج‘‘ قرار دیا ہے۔ ان کا ایک دوسرے سے الگ رہنا فطرت کے تقاضوں کو تار تار کرنا ہے۔ اس لئے کہ دونوں اپنی ذات میں ایک دوسرے کے جز ہیں۔ جیسے خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

’’اور اس کے نشانات میں سے (یہ بھی) ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس میں سے جوڑے بنائے تا کہ تم ان کی طرف تسکین (حاصل کرنے) کے لئے جاؤ۔ اور اس نے تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں بہت سے نشانات ہیں۔‘‘

(سورۃ الروم آیت:22)

مرد اور عورت جنہیں قرآن کریم نے زوج قرار دیا۔ جو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ یہ دونوں ہی دین حق کے نزدیک تمدن انسانی کی گاڑی کے ناگزیر پہیے ہیں۔ زندگی کے بار گراں کو دونوں شانہ بشانہ سنبھال کر ہی ارتقائے تمدن کے لئے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔ دونوں کی ذمہ داریاں جدا ہیں۔ لیکن مقصد ایک ہی ہے اور وہ عظیم مقصد نیکی اور تقویٰ کے حصول کے علاوہ نیک اور صالح اولاد تیار کرنا ہے۔

اگر میاں بیوی کے تعلقات پر غور کیا جائے تو یہ فطرتی ہیں اس فطری اور جبلی خواہش کو خدا اور اس کے رسول کے احکامات اور ارشادات کے مطابق پورا کیا جائے تو یہ عمل نیکی کا عمل ہوگا ورنہ وہی عمل گناہ کا عمل قرار پائے گا۔ اور معاشرہ میں بے راہ روی پھیل جائے گی۔ جس سے اخلاقی، روحانی اور جسمانی بیماریاں پھیلیں گی۔

اس لئے نکاح، شادی، بیاہ کے کچھ اصول ہیں۔ کچھ تقاضے ہیں۔ اس کے کچھ اغراض و مقاصد ہیں۔ کچھ ترجیحات ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

عام طور پر لوگ عورتوں سے شادی کرتے وقت چار چیزوں کو دیکھتے ہیں۔ 1۔ اس کے حسن و جمال کو۔ 2۔ اس کے حسب ونسب کو۔ 3۔ اس کے مال دولت کو۔ فرمایا تم نیک اور دیندار عورت سے شادی کیا کرو۔ (بخاری)

سیدنا حضرت مسیح موعود نکاح کے اغراض و مقاصد اور فوائد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ شادی کے تین فائدے ہیں ایک عفت اور پرہیزگاری دوسری حفظ صحت، تیسری اولاد‘‘۔

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 22)

نکاح کے مزید فوائد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’اب ان آیات اور حدیث اور بہت سی اور آیات سے ثابت ہے کہ نکاح سے شہوت رانی غرض نہیں بلکہ بدخیالات اور بدنظری اور بدکاری سے اپنے تئیں بچانا اور نیز حفظ صحت بھی غرض ہے اور پھر نکاح سے ایک اور بھی غرض ہے جس کی طرف قرآن کریم میں یعنی سورۃ الفرقان میں اشارہ ہے اور وہ یہ ہے............

یعنی مومن وہ ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے خدا ہمیں اپنی بیویوں کے بارے میں اور فرزندوں کے بارے میں دل کی ٹھنڈک عطا کر اور ایسا کر کہ ہماری بیویاں اور ہمارے فرزند نیک بخت ہوں اور ہم ان کے پیش رو رہوں۔‘‘

(آریہ دھرم۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 23)

اب جبکہ نکاح کی فرضیت واضح ہوگئی۔ یہ بھی عیاں ہو گیا کہ نکاح ہر مومن کے ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ ساری رشتہ داریوں کی بنیاد ہے۔ نسل انسانی کی بقاء اور افزائش کا دارومدار اسی پر ہے۔ تو پھر نکاح کے مسئلہ کو آسان ہونا چاہئے۔ اس کے لئے ہم تاریخ سے چند مثالیں دیکھیں گے۔ شاید وہ مثالی اور شرعی شادیاں ہمیں فائدہ پہنچا سکیں۔ اور اس طرح رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں جو مشکلات ہیں۔ حل ہو سکیں بے شمار بچیاں گھروں میں بیٹھی بوڑھی ہو رہی ہیں۔ ان کا رشتہ ہو سکے اور اس مشکل کے حل کی کوئی صورت نکل سکے۔

چند مثالی شادیاں

اس سلسلہ میں ہم سب سے پہلے اس شادی کا ذکر کریں گے جس کا قرآن کریم میں ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے۔

’’پس جب وہ (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) مدین کے پانی کے گھاٹ پر اترا۔ اس نے وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو (اپنے جانوروں کو) پانی پلاتے ہوئے دیکھا۔ اور ان سے پرے دو عورتوں کو بھی موجود پایا۔ جو اپنے جانوروں کو پرے ہٹا رہی تھیں۔ اس نے پوچھا کہ تم دونوں کا کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہم پانی نہیں پلائیں گی یہاں تک کہ چرواہے لوٹ جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تو اس نے ان دونوں کی خاطر (ان کے جانوروں کو) پانی پلایا۔ پھر وہ ایک سائے کی طرف مڑ گیا۔ اور کہا کہ اے میرے رب یقیناً میں ہر اچھی چیز کے لئے جو تو میری طرف نازل کرے ایک فقیر ہوں۔

پس ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس حیا سے لجاتی ہوئی آئی اس نے کہا یقیناً میرا باپ تجھے بلاتا ہے۔ تا کہ تجھے اس کا بدلہ دے جو تو نے ہماری خاطر پانی پلایا............

ان دونوں میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ اسے نوکر رکھ لے یقیناً جنہیں بھی تو نوکر رکھے۔ ان میں بہترین وہی ثابت ہوگا۔ جو مضبوط (اور) امانت دار ہو۔

اس نے (موسیٰ سے) کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک تجھ سے بیاہ دوں۔‘‘

(سورۃ القصص 24 تا 29)

اب سوچنے اور غور و فکر کرنے کا مقام ہے کہ اس پردیسی نوجوان کے پاس کونسا مال یا جائیداد یا ڈپلومہ تھا۔ جسے دیکھ کر ان بچیوں کے والد نے شادی کی پیشکش کر دی۔ صرف ایک نیکی کی وجہ سے سادہ سی تقریب میں یہ شادی عمل میں آ گئی یہاں قرآن کریم نے کسی رسم یا کسی فرسودہ نظام کا ذکر نہیں کیا۔ نہ ہی قدم قدم پر دشواریاں اور رکاوٹیں تھیں۔ ایک شخص میں نیکی کے آثار دیکھ کر اپنی بچی کی شادی اس سے کر دی۔

دوسرا واقعہ اس عظیم ہستی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنہیں انسانیت کے لئے اسوہ قرار دیا ہے۔ جو خدا کا سب سے مقرب اور انسانیت کا محسن تھا۔

حضرت خدیجہؓ کے ساتھ شادی

حضرت خدیجہؓ ایک بیوہ اور صاحب اولاد عورت تھیں۔ اور یکے بعد دیگرے دو خاوند کر چکی تھیں۔ مگر دونوں فوت ہو چکے تھے۔ چونکہ نہایت معزز اور دولت مند اور شریف تھیں۔ حتیٰ کہ ان کی شرافت کی وجہ سے ان کا نام طاہرہ مشہور ہو گیا تھا اس لئے مکہ کے کئی لوگوں نے ان کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ مگر انہوں نے سب کا انکار کیا۔ اب جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا معاملہ پڑا۔ اور انہوں نے آپؐ کے اخلاق فاضلہ اور قابلیت کو دیکھا اور اپنے خادم میسرہ کو بھی آپ کی تعریف میں رطب اللسان پایا تو انہوں نے خود آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طالب کے مشورہ کے بعد قبول کر لیا۔ چنانچہ آپ کے رشتہ دار اور خدیجہؓ کے قریبی رشتہ دار جمع ہوئے۔ اور ابو طالب نے پانچ سو درھم مہر پر خدیجہؓ کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح پڑھ دیا۔ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس سال کی تھی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال کی تھی۔ گویا خدیجہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پندرہ سال بڑی تھیں۔

(سیرت خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص 107)

حضرت حفصہؓ بنت حضرت عمر کی شادی

حضرت عمر بن خطاب کی ایک صاحبزادی تھیں۔ جن کا نام حفصہ تھا۔ وہ خنیس بن حذافہ کے عقد میں تھیں۔ جو ایک مخلص صحابی تھے۔ ان کی وفات کے کچھ عرصہ بعد حضرت عمرؓ کو حفصہ کے نکاح ثانی کا فکر دامنگیر ہوا۔ اس وقت حفصہ کی عمر 20 سال سے اوپر تھی۔ حضرت عمرؓ نے اپنی فطرتی سادگی میں خود عثمان بن عفان سے مل کر ان سے ذکر کیا۔ کہ میری لڑکی حفصہ اب بیوہ ہے۔ آپ اگر پسند کریں تو اس کے ساتھ شادی کر لیں۔ مگر حضرت عثمان نے ٹال دیا۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکرؓ سے ذکر کیا۔ لیکن حضرت ابو بکرؓ نے بھی خاموشی اختیار کی اور کوئی جواب نہیں دیا۔ اس پر حضرت عمرؓ کو بہت ملال ہوا۔ اور انہوں نے اس ملال کی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ نے ساری سرگزشت عرض کر دی۔ آپ نے فرمایا۔ عمر۔ کچھ فکر نہ کرو۔ خدا کو منظور ہوا تو حفصہ کو عثمان و ابو بکر کی نسبت بہتر خاوند مل جائے گا۔............

اس کے بعد آپ نے خود اپنی طرف سے حضرت عمرؓ کو حفصہ کے لئے پیغام بھیجا۔ حضرت عمرؓ کو اس سے بڑھ کر اور کیا چاہئے تھا۔ انہوں نے نہایت خوشی سے اس رشتہ کو قبول کیا۔

(سیرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم از حضرت مرزا بشیر احمد ص 477)

حضرت فاطمہؓ کا حضرت علیؓ سے نکاح

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدائی وحی کے ذریعہ یہ اشارہ ہو چکا تھا کہ حضرت فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہونی چاہئے چنانچہ حضرت علیؓ نے درخواست پیش کی تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کے متعلق پہلے سے خدائی اشارہ ہو چکا ہے۔ پھر آپ نے حضرت فاطمہؓ سے پوچھا وہ بوجہ حیا کے خاموش رہیں۔ یہ ایک طرح سے اظہار رضا تھا۔

چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کی ایک جماعت کو جمع کر کے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کا نکاح پڑھ دیا (رخصتی کے وقت) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو بلا کر دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس مہر کی ادائیگی کے لئے کچھ ہے یا نہیں؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ۔ میرے پاس تو کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا وہ زرہ کیا ہوئی۔ جو میں نے اس دن تمہیں دی تھی۔ حضرت علیؓ نے عرض کیا وہ تو ہے۔ آپ نے فرمایا۔ بس وہی لے آؤ۔ چنانچہ یہ زرہ چار سو اسی درھم میں فروخت کر دی گئی۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رقم میں سے شادی کے اخراجات مہیا کئے۔

(سیرۃ خاتم النبیین ص 455)

حضرت فاطمہؓ کا جہیز

جو جہیز آپؐ نے حضرت فاطمہ کو دیا وہ ایک بیل دار چادر، ایک چمڑے کا گدیلہ جس کے اندر کھجور کے خشک پتے بھرے ہوئے تھے۔ اور ایک مشکیزہ تھا۔

(سیرت خاتم النبیین ص 456)

سادگی کی اعلیٰ مثال

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہؓ کی شادی میں شریک تھے اس سے بہتر شادی کی تقریب ہم نے نہیں دیکھی۔ ہم نے ان کے بستر میں پتیاں بھر دیں۔ پھر کھجور اور کشمش اکٹھا کیا اور اس کو ہم نے تناول کیا۔

اور ایسا کیوں نہ ہوتا جبکہ اصدق الصادقین نے اپنی زبان مبارک سے بھی اپنے متبعین کو یہی نصیحت فرمائی تھی۔

ہر وہ نکاح جسے کرنے میں دشواری پیش نہ آئے وہ برکت میں سب سے بڑھ کر ہے۔

(بیہقی شعب الایمان)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’معمولی زندگی میں ایسا کوئی امر ہی نہیں کہ جس پر اتنا خرچ ہو جو انسان سودی قرضہ لینے پر مجبور ہو۔ مثلاً نکاح ہے اس میں کوئی خرچ نہیں۔ طرفین نے قبول کیا اور نکاح ہو گیا بعد ازاں ولیمہ سنت ہے سو اگر اس کی استطاعت بھی نہیں تو یہ بھی معاف ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 434)

حدیث میں آتا ہے کہ

ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ میں اپنے آپ کو شادی کے لئے پیش کرتی ہوں۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے وہ عورت دیر تک کھڑی رہی۔ تب ایک صحابی نے کھڑے ہو کر عرض کی یارسول اللہ اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح اس سے کر دو۔ فرمایا تیرے پاس مہر دینے کے کچھ ہے۔ عرض کی میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ یہی ایک تہمد ہے فرمایا گھر جا کر دیکھو شائد لوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے۔ حسب الحکم وہ شخص گیا لیکن کوئی چیز نہ ملی۔ پوچھا قرآن کا کچھ حصہ آتا ہے اس نے عرض کی فلاں فلاں سورتیں آتی ہیں فرمایا تیرا حق مہر یہی ہے کہ تو اس عورت کو وہ سورتیں یاد کرادے۔

(بخاری ومسلم)

مبارک شادی

حضرت مسیح موعود کی دوسری شادی کا حال بھی صاحب بصیرت لوگوں کے لئے اسوہ سے کم نہیں۔ بشرطیکہ کوئی یہ نسخہ آزمانے والا ہو۔

حضرت شیخ عبدالقادر مرحوم (سابق سوداگرمل) حضور کی دوسری شادی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں۔ کہ جب حضرت مسیح موعود کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے رشتہ کی ہاں کر دی ہے تو حضرت میر صاحب کا خط موصول ہونے کے آٹھ دن بعد حضرت اقدس اپنے خادم حضرت حافظ حامد علی، لالہ ملاوامل اور ایک دو اور آدمیوں کو ساتھ لے کر دہلی پہنچ گئے۔ حضرت میر صاحب کی برادری کے لوگوں کو جب علم ہوا تو وہ بہت ناراض ہوئے کہ ایک بوڑھے شخص کو اور پھر پنجابی کو رشتہ دے دیا۔ حضرت اقدس اپنے ساتھ کوئی زیور اور کپڑا نہیں لے گئے تھے۔ صرف اڑھائی سو روپیہ نقد تھا۔ اس پر بھی رشتہ داروں نے طعن کیا۔ کہ اچھا نکاح کیا ہے نہ کوئی زیور ہے نہ کپڑا۔

الغرض 17 نومبر 1884ء کو خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں بین العصر والمغرب گیارہ سو روپیہ مہر پر اس مبارک نکاح کا اعلان مولوی سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی نے کیا............ حضرت میر صاحب نے رخصتانہ دہلی میں ہی نکاح کے بعد دے دیا۔ دوسرے دن حضرت اقدس عازم قادیان ہوئے اور اس طرح سے اس مبارک شادی کا کام انجام پذیر ہوا۔

(حیات طیبہ ص 57)

سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی بیٹیوں اور اس زمانہ میں آپ کے غلام اور آپ کی مبشر اولاد کے نکاح اور شادیاں سادگی، آسانی اور پاکیزگی کا مظہر تھیں آج لوگوں نے جن رسموں۔ جن معیاروں کو گلے لگا لیا ہے۔ ان کی وجہ سے قدم قدم پر رکاوٹیں اور دشواریاں حائل ہوتی جا رہی ہیں۔ رشتوں کے فیصلے کرتے وقت امانت دار، عفت شعار، زیرک، طاقتور مومن مرد، نیک اور صالح لڑکی کے ساتھ نکاح کرنا برکتوں، رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ اگر مادی طور پر یا مالی طور پر غربت بھی ہو تو مولیٰ کریم اپنے فضل سے غنی بنا دیتا ہے۔ کیونکہ قرآن کریم میں جہاں بیواؤں اور لونڈیوں کے نکاح کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ وہاں خدا تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے۔

کہ اگر وہ فقیر بھی ہوں گے۔ غریب بھی ہوں گے تو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں غنی بنا دے گا۔

(النور:32)

اس لئے آؤ ہم سب یہ کوشش کریں کہ رشتے کرتے وقت ہم اپنے بزرگوں کے عمل کو اور خدا تعالیٰ کے ارشادات کو مدنظر رکھیں گے تا کہ اس کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔ اور اپنے گھروں کو امن وسکون کا گہوارہ بنا سکیں۔

ماخوذ

بلڈ پریشر کا قدرتی علاج

بلند فشار خون (بلڈ پریشر) اس دور کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ذہنی دباؤ، کام کی زیادتی، تفکرات، طرز زندگی کی بے قاعدگی اور غذا کے معاملے میں بے احتیاطی ایسے عناصر ہیں جنہوں نے بے شمار لوگوں کو اس مرض میں مبتلا کر رکھا ہے۔

آیئے ایک نظر ڈالتے ہیں کہ بلند فشار خون کا علاج قدرتی طور پر کس طرح کیا جاسکتا ہے۔

1۔ نمک کم کھائیے

نمک میں موجود سوڈیم فشار خون میں اضافے کا ذمے دار ہوتا ہے اور تحقیق سے پتا چلا ہے کہ نمک کم کھانے سے فشار خون میں کمی آجاتی ہے۔ پروسیسڈ یا تجارتی طور پر تیار شدہ غذائی اشیاء سے پرہیز کیجئے اور اپنے کھانے میں نمک چھڑکنے کی عادت نہ ڈالیے۔

2۔ کم سوڈیم والا نمک استعمال کیجئے

بازار میں اب ایسے نمک بھی آگئے ہیں جن میں عام نمک کے مقابلے میں سوڈیم کی مقدار ساٹھ فیصد کم ہوتی ہے۔ ایسے نمک استعمال کیجئے۔

3۔ زیادہ پوٹاشیم والی غذا کھائیے

سوڈیم سے فشار خون بڑھتا ہے، لیکن پوٹاشیم سے کم ہوتا ہے، سارے ہی پھل اور سبزیاں پوٹاشیم کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں۔ البتہ کیلے، سنگترے، خربوزے، کیوی فروٹ اور ٹماٹر میں اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

4۔ جئی کھائیے

حالیہ تحقیق بتاتی ہے کہ جئی والے سیریل یا دلیہ ناشتے میں کھائے جائیں تو فشار خون کم ہوتا ہے۔

5۔ لہسن زیادہ کھائیے

تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ لہسن میں فشار خون کم کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ تجویز کیا جاتا ہے کہ روزانہ ایک دو جوے تازہ لہسن یا پھر آٹھ سو ملی گرام کیپسول یا گولی کی شکل میں کھائیں۔

6۔ الکحل

الکحل بھی خون کا دباؤ بڑھاتی ہے۔ اس لئے اس کے استعمال سے بچا جائے۔

7۔ غیر مصفا نشاستہ کھائیے

اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ شکر اور مصفا نشاستہ کھانے سے فشار خون بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا چوکر والی روٹی، بھورے چاول اور دیگر غیر مصفا نشاستے والی چیزیں زیادہ کھائیں۔

8۔ ورزش کیجئے

ہفتے کے زیادہ تر دنوں میں روزانہ کم از کم آدھا گھنٹے ایروبک ورزش کیجئے۔ مثال کے طور پر جوگنگ، تیز واکنگ یا سائیکلنگ۔

9۔ انزائم کیو 10 کھائیے

تحقیق سے اندازہ ہوتا ہے کہ دن میں دو بار انزائم پچاس پچاس ملی گرام کھائیں تو بلند فشار خون پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

10۔ گہرے گہرے سانس لیجئے

دباؤ کی وجہ سے فشار خون بڑھ جاتا ہے، لیکن گہرے گہرے سانس لینے سے اسے کم کرنے میں فوری مدد مل سکتی ہے۔

(ہمدرد صحت جنوری 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61787 میں سعدیہ طاہرہ

زوجہ قاسم مقصود قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاؤں کلہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/100000 روپے۔2۔ زیور طلائی 17 تولے مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 قاسم مقصود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد الف دین

مسل نمبر 61788 میں ڈاکٹر رانا عبدالکریم ظفر خاں

ولد ڈاکٹر ریاض احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ویٹرنری ڈاکٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنجروڑ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالکریم ظفر خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالناصر منصور وصیت نمبر 25875 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ریاض احمد خاں وصیت نمبر 25784

مسل نمبر 61789 میں غلام مصطفیٰ خان

ولد محمد اسحاق خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت 1981ء ساکن جلالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین 12 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ مکان ذاتی برقبہ 4 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مصطفیٰ خان گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم خان ولد حنیف خان گواہ شد نمبر 2 امان اللہ امجد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 61790 میں یاسر نصیر ملہی

ولد نصیر احمد ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر نصیر ملہی گواہ شد نمبر 1 بلال احمد منصور وصیت نمبر 40046 گواہ شد نمبر 2 بدر نصیر ملہی ولد نصیر احمد ملہی

مسل نمبر 61791 میں ناصر احمد

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدووالہ نیواں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ٹریکٹر مالیتی -/150000 روپے۔2۔ زمین ایک کنال مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 وارث علی ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طارق عباس ولد محمود احمد

مسل نمبر 61792 میں ساجد نواز

ولد محمد نواز قوم جٹ گھمن پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد نواز گواہ شد نمبر 1 بلال احمد منظور وصیت نمبر 40046 گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی ولد محمد حسین

مسل نمبر 61793 میں بشریٰ نسیم

بیوہ محمد اشرف نسیم مرحوم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولنگر شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند مکان 14 مرلہ کا 1/ حصہ -/1500000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے۔4۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر نسیم ولد محمد اشرف نسیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد انور نسیم ولد محمد اشرف نسیم مرحوم

مسل نمبر 61794 میں مظفر احمد

ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188 گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 61795 میں بنیامین احمد

ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم قریشی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 8 کنال واقع احمدنگر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بنیامین احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 61796 میں سعید احمد

ولد رشید احمد قوم وینس پیشہ کھیتی باڑی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/4-R ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مویشی مالیتی اندازاً -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 61797 میں لئیق احمد

ولد مقصود احمد قوم ونیس پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-3/4 ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خاں ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 61798 میں احسان احمد

ولد ملک خورشید احمد قوم ڈانور پیشہ کاریگر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاریگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 منور احمد مہر ولد اللہ یار

مسل نمبر 61799 میں ثمینہ اسمٰعیل

بنت محمد اسمٰعیل قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ اسمٰعیل گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 شہزاد طاہر ولد طاہر احمد

مسل نمبر 61800 میں مہتاب بی بی

زوجہ خلیل احمد پیشہ گھریلو ڈاکٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت گھریلو ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہتاب بی بی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد پیدائش اللہ مرحوم

مسل نمبر 61801 میں
Shazada Taymur

ولد S.M.Mokrar Ali پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت 2002ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 زمین برقبہ 0.66 ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sahazada Taymur گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 جی ایم شفیق الرحمٰن

مسل نمبر 61802 میں محمد اسمٰعیل

ولد محمد ادریس مرحوم پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/TK300000۔ 2۔ بلڈنگ مالیتی -/TK150000۔ 3۔ مویشی مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسمٰعیل گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 61803 میں
Mohammad Shimran Mirza

ولد مرزا محمد علی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Shimaran Mirza گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 61804 میں Nusrat Monam

زوجہ Moman Billah پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/TK60000۔ 2۔ حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurrat Monam گواہ شد نمبر 1 Monam Billah خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 61805 میں
Anwoara Begum

زوجہ Shah Musta Fizur Rahman پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 0.0525 ایکڑ مالیتی -/TK150000۔ 2۔ طلائی زیور 3.5 تولہ مالیتی -/TK55000۔ 3۔ بینک بیلنس -/TK40000۔ 4۔ حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Anwoara Begum گواہ شد نمبر 1 Mohd Talid ur Rahman گواہ شد نمبر 2 محمد ابوبکر Akonda

مسل نمبر 61806 میں نشاط فاطمہ

زوجہ منصور احمد پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی Goada 5.25 مالیتی -/TK200000۔ 2۔ بینک بیلنس -/TK150000۔ 3۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/TK140000۔ 4۔ حق مہر -/TK125000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نشاط فاطمہ گواہ شد نمبر1 منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 61807 میں

Abdul Hannan Arju

ولد Marhum Abdul Mannan پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1992ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.05 ایکڑ مالیتی -/TK15000۔ 2۔ زرعی اراضی 0.15 ایکڑ مالیتی -/TK15000۔ 3۔ کچا مکان مالیتی -/TK5000۔ 4۔ بکری مالیتی -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hannan Arju گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 61808 میں محمد لقمان

ولد محمد اسمٰعیل پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/TK2000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لقمان گواہ شد نمبر1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 محی الدین احمد

مسل نمبر 61809 میں منصور احمد

ولد ایم۔ ایم عتیق مرحوم پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر1 منعم باللہ گواہ شد نمبر2 معصوم باللہ

مسل نمبر 61810 میں عبداللہ چوہدری

ولد عزیز الرحمٰن چوہدری مرحوم پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ 0.18 ایکڑ مالیتی -/TK9500000۔ 2۔ نیم پختہ بلڈنگ مالیتی -/TK150000۔ 3۔ Tin Shed بلڈنگ مالیتی -/TK150000۔ 4۔ بلڈنگ 18x78 مالیتی -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن وغیرہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK41500 ماہوار سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللہ چوہدری گواہ شد نمبر1 ناصر احمد چوہدری گواہ شد نمبر2 طاہر احمد چوہدری

مسل نمبر 61811 میں سید محمود الاحسان

ولد سید احمد حسن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمود الاحسان گواہ شد نمبر1 Ashar Ful گواہ شد نمبر2 محمد لقمان

مسل نمبر 61812 میں سید احمد حسن

ولد سید محمد اسحٰق مرحوم پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ 25x18 مالیتی -/TK100000۔ 2۔ نیم پختہ مکان برقبہ 15x12 مالیتی -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید احمد حسن گواہ شد نمبر1 سید محمود الاحسان گواہ شد نمبر2 محمد لقمان

مسل نمبر 61813 میں سید اشرف الحسین

ولد سید محمد حسن پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید اشرف الحسین گواہ شد نمبر1 محمود الاحسان گواہ شد نمبر2 محمد لقمان

مسل نمبر 61814 میں

Sidratul Anwara Begum

بیوہ اسد الزمان مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.14 ایکڑ مالیتی -/TK3000000۔ 2۔ رہائشی بلڈنگ مالیتی -/TK500000۔ 3۔ بینک بیلنس -/Tk100000۔ 4۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/TK60000۔ 5۔ حق مہر -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sidratul Anwara Begum گواہ شد نمبر1 ایم عارف الزمان گواہ شد نمبر 2 محمد حسن

مسل نمبر 61815 میں Monam Billah

ولد محمد شفیع مرحوم پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی برقبہ 0.91 ایکڑ مالیتی -/TK1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Monam Billah گواہ شد نمبر1 محی الدین احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد

مسل نمبر 61816 میں ونگ کمانڈر (ر) داؤد احمد

ولد محمد اسحاق عابد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع لاہور کینٹ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس / حکومت کی بچت سکیم میں رقم -/4900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/62000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ پنشن از بچت سکیم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ونگ کمانڈر (ر) داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 لیفٹیننٹ کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی ولد محمد سلیم

صدیقی گواہ شد نمبر 2 نائب صوبیدار عطاء الرب ولد ملک احمد علی

مسل نمبر 61817 میں شیخ منیر احمد

ولد حافظ عبدالحکیم مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 13 کنال زمین دیو کلاں گاؤں مالیتی -/3900000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال T.I.P لاہور مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ مرغی خانہ برقبہ 2 کنال سریچ گاؤں مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان گواہ شد نمبر 2 عبدالمقیت منیر ولد منیر احمد شیخ

مسل نمبر 61818 میں امتہ البصیر مہرین نوید

زوجہ نوید احمد چوہدری قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 960 گرام مالیتی -/518400 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر مہرین نوید گواہ شد نمبر 1 نوید احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان فہیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 61819 میں نثار احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ گل پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 52 کنال واقع ڈھلئی ضلع نارووال مالیتی -/2400000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع ڈھلی ضلع نارووال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/58000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز محمود ولد نثار احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 61820 میں عطاء الرب

ولد ملک احمد علی قوم نسوآنہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرب گواہ شد نمبر 1 چوہدری اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر گواہ شد نمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 61821 میں نعیمہ کوثر

زوجہ زبیر احمد بٹ قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامورا کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/156000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 25x40 واقع آر اینڈ ایف کالونی نواب شاہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ کوثر گواہ شد نمبر 1 احسان الحق ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان ولد احسان الحق

مسل نمبر 61822 میں محمد امین

ولد عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ سبزی فروش عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نسیم احمد طاہر وصیت نمبر 36361

مسل نمبر 61823 میں عرفان زاہد

ولد رشید علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان زاہد گواہ شد نمبر 1 رشید علی ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 61824 میں رقیہ بیگم

زوجہ محمد بشیر کھٹانہ قوم کھٹانہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/200 روپے۔ 2۔ سلائی مشین پرانی مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع محمد آباد اندازاً مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432 گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد خادم حسین

مسل نمبر 61825 میں علی غلام

ولد محمد علی قوم مردانی پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت 1992ء ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 18 مرلہ تقریباً مالیتی -/60000 روپے کا حصہ۔ (ورثاء 6 بھائی 6 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی غلام گواہ شد نمبر 1 منصور احمد منصور وصیت نمبر 26346 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 47547

مسل نمبر 61826 میں سلیم احمد

ولد سراج الدین احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ واقع سیالکوٹ کینٹ مالیتی اندازاً -/10000000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 6 کنال واقع حمزہ غوث سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال دارالصدر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا 2/12 شرعی حصہ۔ 4۔ 32/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع احمد آباد اسٹیٹ سندھ اندازاً مالیتی -/320000 روپے

کا 2/12 شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ

مسل نمبر 61827 میں عطیۃ الرحمٰن

زوجہ ظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے 4 ماشہ 1 رتی مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ 2۔حق مہر -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 منور احمد تحسین ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد مرتضٰی وصیت نمبر 44465

مسل نمبر 61828 میں نسیم اختر

بیوہ رشید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی 15 کنال واقع مانگا اندازاً مالیتی-/190000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 61829 میں احمد خان

ولد دین محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 زرعی اراضی 16 1/ ایکڑ واقع پل مانگا مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد خان گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد محمد صدیق

مسل نمبر 61830 میں مقبول بی بی

زوجہ عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1976ء ساکن اسلام نگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 1/2 تولے مالیتی -/7000 روپے۔2۔ والد کی طرف سے ملنے والی زرعی زمین 5 کنال مالیتی -/93000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مقبول بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ ولد عبدالحق مبشر

مسل نمبر 61831 میں حمید احمد

ولد نواز علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام ناگر پل مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع پل مانگا مالیتی -/800000 روپے۔2۔رہائشی مکان مالیتی-/300000 روپے۔ 3۔بھینسیں دو عدد مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ایوب ولد محمد صدیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 احمد خان ولد دین محمد مرحوم

مسل نمبر 61832 میں عابدہ بیگم

زوجہ ظفر سلیم قوم جٹ سدھو پیشہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی زمین مالیتی اندازاً -/300000 روپے خاوند کے نام کر چکی ہوں۔2۔ 4/ ایکڑ زرعی اراضی واقع نوکوٹ سندھ اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ 3۔ طلائی کانٹے بوزن آدھا تولہ۔ 4۔حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد ظفر سلیم گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید اقبال ولد محمد اقبال

☆☆☆

ماہ ستمبر کی وجہ تسمیہ

ستمبر کا نام لاطینی زبان کے لفظ سپتم (Septem) سے ماخوذ ہے جس کے لغوی معنی سات کے ہیں۔ جب کیلنڈر مارچ سے شروع ہوتا تھا تو ستمبر سال کا ساتواں مہینہ ہی ہوا کرتا تھا۔ جولیس سیزر نے جب مہینوں کی ترتیب میں ردوبدل کیا تو ستمبر نواں مہینہ بن گیا۔مگر اس کا نام ستمبر ہی رہا۔اس ماہ میں ہمیشہ ہی سے 30 دن ہوتے آئے ہیں اور اب بھی اس ماہ میں 30 دن ہی ہوتے ہیں۔

ذہن میں قدرتی طور پر سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگست کے بعد کسی مہینے کو رومیوں نے کسی شخصیت سے منسوب کیوں نہیں کیا؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ جولیس سیزر اور اگسٹس جیسے عظیم المرتبت شہنشاہوں کے بعد ان کی نظروں میں ایسی کوئی شخصیت جچتی ہی نہ تھی کہ جس کے نام سے وہ کسی مہینے کو منسوب کرتے۔ اگسٹس کی وفات کے ساتھ ہی روم کا سنہری زمانہ گزر جاتا ہے اور اس کے بعد وہاں کوئی ایسی ہستی پیدا نہیں ہوتی جو اہل روم کے دلوں کو اس طرح مسخر کرسکتی کہ وہ جولیس سیزر اور اگسٹس کے بعد اسے کوئی درجہ دے سکتے۔ چنانچہ باقی مہینوں کو اسی طرح چھوڑ دیا گیا اور ان میں کوئی تبدیلی نہ کی گئی۔

شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب چوہدری سینئر ڈسٹرکٹ سرجن شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی رشید حسین صاحب ابن مکرم محمد حسین صاحب کی وفات کے بعد لاتعداد احباب جماعت رشتہ داروں اور دوستوں نے تعزیت کا اظہار کیا خود تشریف لائے ،خطوط لکھے اور فون کئے۔ ان سب کا الفضل کے ذریعہ سے سب اہل خاندان کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔اور ساتھ میں مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

داخلہ جماعت نہم

ایجوکیشن بورڈ فیصل آباد کی ہدایت کے مطابق جماعت نہم میں داخلہ درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔

1-بغیر لیٹ فیس 9 ستمبر 2006ء تک

2۔ڈبل فیس کے ساتھ 9۔اکتوبر 2006ء تک

لہٰذا والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو 9 ستمبر سے پہلے پہلے جماعت نہم میں داخل کروالیں۔تاکہ ڈبل فیس کے نقصان سے بچا جا سکے اور سکول انتظامیہ بھی بروقت تعلیمی سرگرمیاں جاری کرنے کا انتظام کر سکے۔

(ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ٹی آئی ہائی سکول چناب نگر)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

اپوزیشن ملکی مفاد کا خیال رکھے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ عدم اعتماد کی ناکامی ہماری پالیسیوں پر اظہار اعتماد ہے۔ اپوزیشن ملکی مفادات کا خیال رکھے۔ عوام کی خدمت اور ان کا معیار زندگی بلند کرنے کی پالیسیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعظم چار ملکی دورے پر اوسلو روانہ ہوگئے۔

قوم وزیراعظم کی حمایت کرتی ہے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد کی ناکامی سے ثابت ہوگیا کہ قوم وزیراعظم کی حمایت کرتی ہے۔ صدر مشرف نے شوکت عزیز کو فون کر کے تحریک عدم اعتماد کی ناکامی پر مبارکباد دی۔

ایف 16 طیاروں کی خریداری وزیر خارجہ محمود قصوری نے کہا ہے کہ ایف 16 طیاروں کی خریداری میں کوئی امریکی شرط قبول نہیں کرینگے۔ بھارت کی طرف سے مذاکرات شروع کرنے کے مثبت اشارے ملے ہیں۔ مسئلہ کشمیر حل ہونے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ لبنان فوج بھیجنے کا ابھی فیصلہ نہیں کیا۔ آزاد فلسطین کے قیام تک اسرائیل کو تسلیم نہیں کرینگے۔

پاک ایران ریلوے لائن اور گیس پائپ لائن تباہ مستونگ کے شرپسندوں نے پاک ایران ریلوے لائن اور سوئی گیس پائپ لائن تباہ کردی ہے۔

بلوچستان میں ہڑتال، شاہراہیں بند اور زمینی رابطہ منقطع چار جماعتی بلوچ اتحاد کی اپیل پر بلوچستان کے مختلف شہروں پر ہڑتال کی گئی۔ مشتعل مظاہرین نے کوئٹہ میں گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔ مزید 3 دن کیلئے تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے ہیں۔ مستونگ میں نادرا، الیکشن کمیشن آفس، ڈاک خانہ اور غیر ملکی ادارے کا دفتر جلا دیا گیا۔ صوبہ کے دوسرے شہروں میں پُر تشدد احتجاج کے دوران 20 سے زائد دکانیں اور 5 سرکاری گاڑیاں جلا دی گئیں۔ شاہراہیں بند ہونے سے کراچی سے 10 ہزار مزدور حب نہ پہنچ سکے۔

عراق میں 41 ہلاک اور 103 زخمی عراق میں بم دھماکوں اور جھڑپوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 41 افراد ہلاک اور 103 زخمی ہوگئے۔

تیل کی قیمتیں بڑھانے پر غور وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ رمضان کے دوران تیل کی قیمتیں بڑھانے پر غور کیا جارہا ہے۔ ریلوے کا فرسودہ نظام تبدیل کردیا جائے گا۔ سیالکوٹ، نارووال ٹریک بہتر بنانے کا کام جلد شروع کردیا جائے گا۔

پنجاب میں سیکیورٹی انتظامات وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے پنجاب بھر میں سیکیورٹی سخت کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے۔

سبز چائے چین کے ایک طبی جریدہ میں کہا گیا ہے کہ فوڈ پوائزننگ کا سبب خوراک میں شامل ہو جانے والے زہریلے بیکٹیریا بنتے ہیں۔ کھانے کے بعد اگر ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو یہ خوراک میں شامل تمام زہریلے مادہ کو ختم کر کے فوڈ پوائزننگ سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ فائدہ مند بیکٹیریا کی نشوونما بھی کرتی ہے۔ جریدے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ منہ سے آنے والی ناخوشگوار مہک اکثر لوگوں کو پریشان کئے رکھتی ہے ناشتے اور کھانے کے بعد ایک کپ سبز چائے پینے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ چیمہ صاحب کا مورخہ 25/اگست 2006ء کو حادثہ ہوا تھا۔ ڈاکٹر صاحب تا حال الائیڈ ہسپتال میں بے ہوش ہیں۔ حالت کافی تشویش ناک ہے احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو کچھ عرصہ سے کمر کی تکلیف ہے ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب یکم ستمبر

طلوع فجر	4:17
طلوع آفتاب	5:41
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:35

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

آئے دن بجلی کی بندش کی پریشانی
آپ اپنے گھر، دفتر، دکان کیلئے انورٹر، سٹیبلائزر گارنٹی کے ساتھ تیار کروائیں۔ جو لوڈ شیڈنگ میں بھی آپ کے گھر کو روشن رکھے۔ نیز پرانے انورٹر، سٹیبلائزر ریپئر کروائیں۔
آپ کا با اعتماد ادارہ
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور
اقصیٰ چوک ربوہ فون دکان: 047-6213765
موبائل: 0301-7977210

هوالشافی هوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

Fix Price ایک دام
گل احمد۔ عجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چیکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts in Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan. Ph: 7590106
0300-8080400, email: multicolor13@yahoo.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر غربی ربوہ
نرسری تا مڈل کلاسز (مکمل انگلش میڈیم)
اعلیٰ تعلیم وتربیت A-1 نرسری اور پریپ کلاسز
خاص طور پر نرسری کلاس میں بسہولت داخلہ سے فائدہ اٹھائیں
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر: 6211039

C.P.L 29-FD